اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کو اپنے وہ خصوصی انعامات یاد دلا رہا ہے جو اس نے ان پر کیے تھے۔
- ایک قوم ہونے کی حیثیت سے انہیں خصوصی اور انفرادی مرتبہ حاصل تھا، جیسے ان میں متعدد رسول بھیجے اور مختلف بادشاہ بنائے۔
- قیامت کے دن سے ڈرو، جس دن نہ کوئی سفارش کام آئے گی اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کوئی مدد کر سکے گا۔

تلاوت و تشریح:

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل!	یاد کرو	میری نعمت کو 1	جو	میں نے انعام کی تم پر

وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَي الْعٰلَمِيْنَ 122	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ
اور یہ کہ میں نے	فضیلت دی تمہیں	تمام جہانوں پر۔	اور ڈرو	اس دن سے 2	(کہ) نہیں کام آئے گا

نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
کوئی شخص	کسی شخص کے لیے	کچھ (بھی)	اور نہ قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ

وَّلَا تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ 123
اور نہ نفع دے گی اسے	کوئی سفارش	اور نہ	ان سب کی مدد کی جائے گی۔

1 اللہ تعالیٰ دوبارہ بنی اسرائیل کو اپنے احسانات یاد دلا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو حکومت و قیادت سے نوازا اور ان میں کئی نبیوں کو بھیجا، نیز ان میں سے بعض کو بادشاہ اور حاکم بنایا۔ ایسا نہیں تھا کہ یہ انعامات انہیں ان کی محنت کی وجہ سے ملے تھے یا یہ کہ وہ ان کے مستحق تھے، بلکہ حکومت و قیادت جیسے انعامات صرف اور صرف اللہ کی رحمت اور اس کے فضل کی وجہ سے انہیں ملے تھے۔

- اللہ کے انعامات کو بار بار یاد کرتے رہنا ہم کو شکر گزار اور مخلص و فرماں بردار بندہ بننے میں مدد کرتا ہے۔
- اللہ کے احکام کو مان کر اللہ کا شکر ادا کرنے کے بجائے وہ تکبر پر اتر آئے۔ انہوں نے اللہ کے پیغمبروں کا، اس کے احکام کا مذاق اڑایا اور اپنی بیکار رسموں اور خرافات پر فخر کرنے لگے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیغام کو فوراً قبول کر لیتے؛ لیکن اس کے بجائے وہ آپ ﷺ کے مخالف بن گئے۔
- سوچیے! بنی اسرائیل کی طرح ہمیں بھی بہت سارے انعامات سے نوازا گیا ہے۔ سب سے اہم انعامات یہ ہیں کہ ہمیں قرآن عطا کیا گیا اور ہم کو رسول اللہ ﷺ کی امت میں پیدا کیا گیا۔

2 اپنی توجہ بھٹکنے مت دیجیے! ہمیشہ قیامت کے دن کو نگاہوں کے سامنے رکھیے۔ آخرت کے دن کو یاد رکھنے والا انسان کبھی شیطان کے دھوکے میں نہیں آئے گا اور وہ ہمیشہ حق کی پیروی کرے گا، چاہے وہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو یا اس کی خواہشات کے خلاف کیوں نہ ہو۔

- قیامت کے دن اللہ کی مدد کے سوا تمام دروازے بند رہیں گے، اس دن 1 کوئی انسان کسی دوسرے کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا 2 نہ ہی دولت کام آئے گی 3 نہ ہی کسی کی سفارش فائدہ دے گی 4 اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی بھی طاقت کچھ بھی مدد نہ کر سکے گی۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن اللہ رب العزت زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ!!!“۔ (بخاری:4812)

تصور و احساس: تصور کیجیے کہ قیامت کا دن کتنا سخت ہو گا، اس دن اللہ کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہ ہو گا۔ اس دن کو بار بار یاد کرنے سے غلط جذبات و خواہشات پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

غور و فکر:

- ہم پر اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام ”قرآن“ ہے، اگر ہم اس میں موجود ہدایت کی پیروی کریں تو ان شاء اللہ یہ قیامت کے دن ہماری حفاظت کا سبب بن جائے گا۔
- دوسری تمام قوموں کے مقابلے میں بنی اسرائیل کو منتخب کیا گیا تھا۔ جہاں یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام تھا وہیں ایک بڑی ذمہ داری بھی تھی کہ اللہ کے پیغام کی پیروی کرنا ہے اور اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔
- اللہ کے انعامات کو یاد کرنے سے ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنے میں اور اللہ کے احکام کی پیروی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

دعا: اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار و فرمانبردار بندہ بنا، قیامت کے دن مجھے صرف اپنے ہی فضل و کرم سے جنت الفردوس عطا فرما۔

احتساب: کیا ہم اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت حاصل کرنے کے لیے نیک کام کرنے پر توجہ دیتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں اللہ کے انعامات و احسانات یاد رکھوں گا، خاص طور پر جب بھی الحمد للہ کہوں اور ذکر کروں۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة	نِعَم	نعمت
عَالَم	عَالَمُوْنَ، عَالَمِيْنَ	جہان
يَوْم	أَيَّام	دن
نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ف	ن ف ع	نَفَعَ	يَنْفَعُ	اِنْفَعْ	نَافِع	مَنْفُوْع	نَفْع	نفع دینا
هد	ج ز ي	جَزٰى	يَجْزِيْ	اِجْزِ	جَازٍ	مَجْزِيّ	جَزَاء	بدلہ دینا
أسـ+	ن ع م	أَنْعَمَ	يُنْعِمُ	أَنْعِمْ	مُنْعِم	مُنْعَم	إِنْعَام	انعام کرنا
علـ+	ف ض ل	فَضَّلَ	يُفَضِّلُ	فَضِّلْ	مُفَضِّل	مُفَضَّل	تَفْضِيْل	فضیلت دینا
إخـ+	و ق ي	اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	مُتَّقٰى	اِتِّقَاء	ڈرنا

مشقی سوالات

1. ”بنی اسرائیل کو تمام جہانوں پر فضیلت دی گئی“ کا کیا مطلب ہے؟
2. قیامت کے دن کو یاد رکھنا کس طرح سے سیدھے راستے پر جمے رہنے میں مدد کرتا ہے؟
3. اس سبق میں پڑھائی گئی آیات و حدیث کی روشنی میں بتائیے کہ قیامت کا دن لوگوں کی کیا حالت رہے گی؟

کلاس پروجیکٹ: بنی اسرائیل میں بھیجے گئے انبیاء کرام کی لسٹ تیار کریں اور ان کے مختصر حالات نقل کریں۔ اگر ممکن ہو تو نقشہ کا استعمال کر کے ان مقامات پر نشان لگائیں جہاں وہ بھیجے گئے تھے۔